1990 S C M R 884

[Shariat Appellate Bench]

روبروئے: جسٹس محمد افضل ظلہ، چیرمین، جسٹس پیر محمد کرم شاہ و جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی

، اراکین

نصیر ولد عبدالستار ۔۔اپیل کنندہ

بنام

سرکار۔مدعا علیہ

کریمنل اپیل نمبر 28(S) آف ۱۹۸۸ء، منفصلہ ۴ جولائی ۱۹۸۹ء۔

۔۔جرم اغلام بازی۔ملزم کی برات کے لئے وہی دلائل پیش کیے گئے جو وفاقی شرعی عدالت میں پیش کیے گئے تھے اور جن کا مدلل جواب عدالت مذکورہ نے اپنے فیصلہ میں دیا تھا۔مقدمہ کے تمام کوائف کا جائزہ لینے کے بعد وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ قوی دلائل پرمبنی پایا گیا اور اس میں کسی قسم کے ردو بدل کی ضرورت محسوس نہ کی گئی۔سپریم کورٹ نے شرعی عدالت کا فیصلہ بحال رکھتے ہوئے اپیل خارج کر دی۔

سید عاشق حسین گیلانی، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ۔برائے اپیل کنندہ۔

محمد نواز عباسی گیلانی، A.-A.G. وراؤ محمد یوسف، ایڈووکیٹ آن ریکارڈ۔برائے سرکار۔

تاریخ سماعت: ۴ جولائی ۱۹۹۸ء

فیصلہ

جسٹس پیر محمد کرم شاہ، ممبر:۔اپیل کرنے کی اجازت ملنے پر ملزم نصیر نے یہ اپیل فاضل وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ مورخہ ۱۰۔۱۲۔۱۹۸۷ء کے خلاف دائر کی گئی ہے۔

اس کیس کے مختصر کوائف یہ ہیں۔

۲۹۔۵۔۱۹۸۶ء کو عبدالمجید مستغیث سودا سلف خریدنے کے لئے اپنی ڈھاری سے آبادی دہ کی طرف جارہا تھا۔ جب وہ عبدالستار کی ڈھاری سے دس پندرہ قدم آگے گیا تو ملزم نصیر نے چھپہ مار کر اسے اٹھالیا اور بھینی مویشیاں میں لے گیا۔ اسے زمین پر لٹایا۔ اس کی شلوار زبردستی اتار لی اور اس کے ساتھ اغلام بازی شروع کردی۔ درد کی وجہ سے وہ چیخنے لگا پھر ملزم نصیر نے اس کی شلوار سے اپنا آلہ تناسل اور عبدالمجید کی شرمگاہ کو صاف کیا۔ اس کے رونے اور چیخنے کی آواز سن کر نور احمد اور غلام آگئے جنھیں دیکھ کر وہ بھاگ گیا۔ پولیس نے ابتدائی تفتیش کے بعد ایڈیشنل سیشن جج نمبر۲ ساہیوال کی عدالت میں کیس پیش کیا۔ عدالت نے فریقین کے گواہوں کی شہادتوں اور فریقین کے وکلاء کی بحث کو سنا ملزم نصیر کو زیر دفعہ نمبر ۱۲ ازنا حدود آرڈیننس ۱۹۷۹ء پانچ سال قید بامشقت، ایک ہزار روپے جرمانہ اور پانچ کوڑوں کی سزا دی۔ جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید چھ ماہ قید نا مشقت گزارنے کا حکم دیا اور زیر دفعہ ۳۷۷ P.P.C. پانچ سال قید بامشقت، ایک ہزار روپے جرمانے کا حکم دیا۔ جرمانہ کی عدم ادئیگی کی صورت میں مزید چھ ماہ قید بامشقت گزارنے کا حکم دیا۔

دونوں سزائیں اکٹھی شروع ہونگی ملزم نے اس فیصلہ کے خلاف فاضل وفاقی شرعی عدالت میں اپیل دائر کی۔ فاضل وفاقی شرعی عدالت نے ملزم کو زیر دفعہ ۱۲ ازنا حدود آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۹ء ملنے والی کو سزا کو معاف کر دیا۔ کیونکہ اغواء کا الزام ثابت نہیں ہوا

لیکن زیر دفعہ ۳۷۷ P.P.C. اس کا جرم ثابت ہوا اور اس کو پانچ سال قید بامشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید چھ ماہ قید بامشقت گزارنے کا حکم سنایا۔ اس فیصلے کے خلاف یہ اپیل دائر کی گئی ہے۔ ہم نے فریقین کے وکلاء کی بحث کو سنا۔ اور ریکارڈ کا بھی بغور مطالعہ کیا۔ وکیل صفائی نے اپنے ملزم کی برات کے لئے جتنے دلائل پیش کیے ہیں وہ وہی ہیں جو فاضل وفاقی شرعی عدالت میں پیش کئے گئے اور فاضل جج صاحبان نے ان کا مدلل جواب دے دیا ہے۔ ان کے تکرار کی ہم ضرورت محسوس نہیں کرتے۔

مقدمہ کے تمام کوائف کا جائزہ لینے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ فاضل وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ قوی دلائل پر مبنی ہے ۔ اس میں کسی قسم کے ردوبدل کی ضرورت نہیں ۔ ہم ملزم کو زیر دفعہ ۳۷۷ P.P.C مجرم قرار دیتے ہیں اور جو سزا فاضل وفاقی شرعی عدالت نے اسے دی ہے اس کو بحال رکھتے ہیں اور اس اپیل کو خارج کرتے ہیں ۔

اپیل خارج ۔

A.A./N-229/S

;